الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل darulifta@gmail.com ویب سائٹ www.jamiabinoria.net فون 2560300-2560400 فیکس 2564586

Name	:> **masroor ahmad**	Serial No	:> **13078**
Address	:> **rawalpindi, pakistan**	Fatwa No	:>
Subject	:> **HARAM-HALAL**	Date	:> **8/9/2011**
Writer	:> شاہنواز	Email	:>

Is forex trading in any respect halal or haram, now there are some forex companies offereing ISLAMIC forex trading too

کیا فاریکس کاروبار حلال ہے یا حرام؟ اب کئی فاریکس کمپنیاں اسلامک فاریکس کاروبار کی بھی آفر کررہی ہیں؟

الجواب ـــــ حامداً ومصلیاً

مذکور کاروبار ربا و قمار کی ایک قسم ہے جس میں عام طور پر خرید و فروخت مقصود نہیں ہوتی بلکہ فرق برابر کرکے نفع کمانا مقصود ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ اس کاروبار میں قبضہ کے بغیر ہی وہ چیز آگے بیچ دی جاتی ہے جو شرعاً جائز نہیں اسلیئے عام حالات میں تو یہ کاروبار قطعاً درست نہیں جس سے احتراز لازم ہے تاہم اگر کسی شخص کا کوئی وکیل اسطرح کے سامان پر قبضہ کرکے آگے بیچے تو بلاشبہ اس کا نفع بھی حلال ہوگا مگر اس کاروبار میں عموماً ایسے ہوتا نہیں اسلیئے اس سے احتراز لازم ہے۔ اور جو فاریکس کمپنیاں "اسلامک فاریکس کاروبار" کی آفر کرتی ہیں اسکے شرائط و ضوابط کے بارے میں ہمیں مکمل معلومات نہیں اسلیئے اگر سائل ان کا مکمل طریقہ کار اور شرائط و ضوابط لکھ کر دوبارہ ارسال کرے تو اس پر غور و فکر کے بعد ہی حکم شرعی سے آگاہ کیا جاسکتا ہے۔

کما فی المشکوۃ: عن ابن عباس قال اما الذی نہی عنہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فھو الطعام ان یباع حتی یقبض قال ابن عباس ولا احسب کل شیء الا مثلہ متفق علیہ (ص ۲۴۷)

وفی المرقاۃ: تحت قولہ (کل شیء الا مثلہ) ای: مثل الطعام فی انہ لا یجوز للمشتری ان یبیعہ حتی یقبضہ۔ (ج ۶ ص ۷۷)

وفی الھندیۃ: ومنھا القبض فی بیع المشتری المنقول (ج ۳ ص ۳)

واللہ تعالی اعلم بالصواب

شاہ نواز عباس عفی عنہ

دار الافتاء جامعۃ بنوریۃ کراچی ۱۶

۱۵ محرم الحرام ۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح

دار الافتاء جامعۃ بنوریۃ العالمیۃ

۱۷ محرم الحرام ۱۴۳۳ھ

دار الافتاء ۱۳۰۷۸

20/12/11